پر تصحیحات اور اضافات موجود ھیں ۔ نسخہ کرم خوردہ اوربوسیدہ ہے
ابتداء میں میرزا حبیب اللہ رشتی کی دو صفحات پر مشتمل تقریظ ہے۔
پہلے ورق پر مربع صورت میں مہر ثبت ہے جس کے الفاظ ھیں "لا الہ الا اللہ الملک القوی عبدہ سید علی حائری ابن ابو القاسم الرضوی" . ۳۱۷ اوراق ۔ ۳۳ سطور . (بحوالہ ص ۲۹۵)

جلد ھفتم ۔ ۲۳ رجب ۱۳۱۵ ھ کو مکمل ھوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۴ : نسخ ، بقلم مولف ۔ بقیہ کیفیت نسخۂ جلد ششم جیسی ہے ۔ ۳۰۳ اوراق ۲۳ سطور ۔ (بحوالہ ۔ ص ۹۶ ۔ ۲۹۵).

جلد ھشتم ۔ ۵ صفر ۱۳۱۷ ھ کو اختتام پذیر ھوئی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۵ : نسخ ، بقلم مؤلف ۔ سابقہ مجلدات کی طرح ہے۔
۳۶۴ اوراق ۔ ۲۳ سطور (بحوالہ ص ۲۹۶) .

جلد دھم ۔ ۲۶ جمادی الاول ۱۳۱۹ ھ کو پایۂ تکمیل تک پہنچی ۔
مخطوطہ نمبر ۲۷۳۶ : نسخ ، بقلم مؤلف ۔ بقیہ کوائف سابقہ جلدوں کی مانند ھیں ۔ ۲۳۰ اوراق ، ۲۳ سطور ۔ بحوالہ ص ۲۹۶).
بقیہ جلدوں کا ذکر علی بن ابو القاسم لاھوری کے نام کے تحت آئے گا ۔ انشاء اللہ ۔

۲ ۔ احمد بن نصر اللہ ٹھٹھوی (م ۹۹۶ ھ).

امامیہ علماء میں سے تھے ۔ مرزا فولاد (مقتول ۹۹۶ ھ) نے انھیں مذھبی اختلافات کی بنا پر قتل کروا دیا تھا ۔ ملا احمد تاریخ الفی کی تالیف میں بھی شریک کار رھے ۔ (ماثر الا مراو (اردو ترجمہ) ۳ : ۲۳ ۔ ۳۲۴).

خلاصة الحیاة (فلسفہ ۔ فارسی).
حکیم ابو الفتح کے حکم پر قبل از اسلام اور بعد اسلام فلاسفہ و حکماء کے حالات پر تالیف کی ۔
مخطوطہ نمبر ۲٦٦٧ : بخط نسخ ، کرم خوردہ اور رطوبت زدہ ہے ۔
پہلے ورق پر عبد الرحمن افندی لیقی زادہ کی ملکیت کی مہر ثبت ہے۔